



سوال

(309) ایک مسجد میں دو جماعت کروائی جا سکتی ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد میں پہلی جماعت کے بعد دوسری جماعت کروا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! کروا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **وَازْكُنُوا مَعَ الرَّاٰكِعِيْنَ** (البقرة: ۴۳) "اور رکوع کرنے والے کے ساتھ رکوع کرو۔" پہلی جماعت ہو چکی ہے اب دوسری جماعت نہ کرانے تو آیت مذکورہ بالا پر عمل کیسے ہوگا؟
ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو چکے تو ایک آدمی آیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم میں سے کون ہے جو اس سے (ثواب کے حصول کی) تجارت کرے؟" ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے (دوبارہ) اس کے ساتھ نماز پڑھی۔ (جامع ترمذی، أبواب الصلاة، باب ما جاء فی الجماعة فی مسجد قد صلی فیہ مرة، الوداؤد، کتاب الصلاة، باب فی الجمع فی المسجد مرتین)
صحیح بخاری میں تعلقاً اور ابویعلیٰ میں موصولاً ہے کہ انس رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے تو جماعت ہو چکی تھی، انہوں نے اذان اور اقامت کہی اور جماعت کرائی۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1



محدث فتویٰ